

## 221744- گھر میں خاتون کا لباس

سوال

سوال: کیا گھر میں کھانا بناتے ہوئے سر ڈھانپنا سنت ہے؟ چاہے وہ گھر میں اکیلی ہو اور کوئی بھی اجنبی مرد گھر میں نہ ہو؟

پسندیدہ جواب

خواتین گھر میں دیگر خواتین کی طرح اپنے معاشرے اور علاقے میں مروج کوئی بھی لباس پہن سکتی ہیں، بشرطیکہ خواتین پر اجنبی مردوں کی نگاہیں نہ پڑیں؛ کیونکہ حجاب خواتین کو مردوں کی نگاہوں سے محفوظ رکھنے کیلئے ہے، جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

(يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزْوَاجَكُمْ وَبَنَاتِكُمْ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْرِنْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبٍ ذَلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذِنَنَّ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ)

ترجمہ: اے نبی! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں کو کہہ دیں کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ڈال لیں، تاکہ انہیں پہچان لیا جائے اور انہیں تکلیف نہ دی جائے، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ [الأحزاب: 50]

اسی طرح فرمایا:

(وَلَا يَدْرِيْنَ زِيْنَتِهِنَّ اِلَّا بِمُحْشَاتِهِنَّ اَوْ اَبْهَاءٍ مُّبُوْتَاتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاْتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاْتِهِنَّ اَوْ اَخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِي اَخْوَانِهِنَّ اَوْ نِسَاْتِهِنَّ)

ترجمہ: اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دیں کہ: وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو از خود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈال لیا کریں اور اپنے بناؤ سنگھار کو ظاہر نہ کریں مگر ان لوگوں کے سامنے: خاوند، باپ، خاوند کے باپ (سسر) بیٹے، اپنے شوہروں کے بیٹے (سوتیلے بیٹے) بھائی، بھتیجے، بھانجے اپنے میل جول والی عورتیں۔ [النور: 31]

تو اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے خواتین کیلئے اپنے خاوند اور محرم رشتہ داروں کے سامنے اپنی زینت عیاں کرنے کی اجازت دی ہے، توجہ خاتون اکیلی ہو تو ایسا کرنا بلاولی جائز ہوگا۔

چنانچہ اس بنا پر گھر میں کھانا وغیرہ بناتے ہوئے سر کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ وہ گھر میں اکیلی ہو اور اسے اجنبی مردوں کی نظریں پڑنے کا اندیشہ نہ ہو۔

خواتین کا محرم مردوں اور دیگر خواتین کے سامنے پردہ کیا ہے؟ اس بارے میں جاننے کیلئے فتویٰ نمبر: (82994) ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.